کتاب کا نام : تذکرہ نقشبندیہ خیریہ
مصنف : محمد صادق قصوری
ناشر : ضیاء القرآن پبلی کیشنز ، لاھور
مطبع : حامد جمیل پرنٹرز لاھور
سن طباعت : ۱۹۸۸ء
قیمت : ۱۵۰ روپے صرف

انسان کی ھمیشه فطری خواھش رھی ہے که اھم کردار سرانجام دینے والی ھستیوں کے حالات اور افکار و کردار کو محفوظ کیا جائے تاکه آئنده نسلیں ان سے رھنمائی حاصل کر سکیں ۔ اسی فطری جذبے کی بنیاد پر ھر دور میں ھر نسل نے اپنی تاریخ کا قیمتی سرمایه نئے آنے والوں کے ھاتھوں میں تھمایا ہے ۔

مسلمانوں نے اس فریضے کی ادائیگی میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی بلکه اس فن کو کئی فنون میں تقسیم کر کے اسمیں ھمه گیری پیدا کی ہے مثلاً حضرت ختم المرسلین صلی الله علیه وسلم کے حالات مقدسه قلمبند ھوئے تو اسکو سیرت طیبه کا نام دیا گیا ۔ محدثین کرام اور رواۃ حدیث پر بات کی گئی تو اسکو فن رجال کہا گیا، بزرگان دین کا ذکر خیر ھوا تو اسکو فن تراجم، سوانح عمری اور تذکرہ کے نام سے موسوم کیا گیا ۔ سیاسی حکمرانوں کا قصه چلا تو اسکو تاریخ کے لفظ سے معنون کیا گیا ۔ خود قرآن مجید میں لفظ ذکر اور تذکرہ وارد ھوا ۔ بہت سارے مقامات پر جہاں گذشته اقوام اور سابقه انبیائے کرام علیہم السلام کے حالات و واقعات کیطرف متوجه کیا ہے تو اس کیلئے لفظ ,,اذکر،، استعمال فرمایا ہے مثلاً :

- واذکر فی الکتاب مریم (مریم : ۱٦)
- واذکر فی الکتاب ابراهیم ۔ (مریم : ۴۱)
- واذکرنی الکتاب موسلی (مریم : ۵۱)
- واذکر عبدنا ایوب ۔ (ص : ۴۱)
- واذکر اسماعیل والیسع
- وذا الکفل وکل من الاخیار ۔ (ص : ۴۸)

خود قرآن مجید کو اللہ تعالی نے ,,تذکرہ،، کا نام بھی دیا مثلاً

- ان هذه تذکرة فمن شاء اتخذ الی ربه سبیلاً ۔ (الدهر :۲۹)
- ما انزلنا علیک القرآن لتشقی الا تذکرةً لمن یخشی ۔ (طه : ۳)

مسلمانوں میں فن تذکرہ نویسی نے خوب ترقی پائی ۔ اور ,,تذکرہ،، کے نام سے بہت ساری کتابیں سامنے آئیں مثلاً

- تذکرہ صوفیائے سرحد از اعجاز الحق قدوسی
- تذکرہ صوفیائے بنگال از اعجاز الحق قدوسی
- تذکرہ اولیائے لاہور از محمد وارث کامل
- تذکرہ اکابر اهلسنت از محمد عبدالحکیم شرف قادری
- تذکرہ کریمیه از بابا کرم شاہ صاحب
- تذکرہ علمائے ہند از مولوی رحمان علی
- تذکرہ علمائے پنجاب از اختر راهی

اسی سلسلے کی نئی کتاب ,,تذکرہ نقشبندیه خیریه،، میرے سامنے ہے جو محترم محمد صادق قصوری کی کاوش قلم کا نتیجه ہے ۔ اگرچه سلسله نقشبندیه سے تعلق رکھنے والے مبلغین اسلام کے کئی تذکرے دستیاب ھیں مگر یه پیش نظر تذکرہ اسطرح خصوصیت کا حامل نظر آتا ہے که صوفیائے عظام کا تذکرہ ہونے کے ناطے اس کے شروع میں ,,تصوف،، سے متعلق چند علمی مقالات شامل کئے گئے ھیں ۔

کسی بزرگ صوفی کا تذکرہ پڑھنے والا اگر ,,تصوف،، سے اسکی غرض و غایت اور اسکی ماھیت سے ناآشنا ھو تو اسکا قلب و ذھن تذکرے کی حقیقی لذت سے ھمکنار نہیں ھو پاتا ۔

اس کتاب میں عرض مولف، پروفیسر محمد شفیع صاحب کا مقدمه دس مختلف اھل علم کی آراء آٹھ مقالات اور سلسله نقشبندیه کی نسبت سے چھتیس اھم دینی شخصیتوں کا ذکر مبارک کیا گیا ہے۔ آخر میں شجرہ شریف ، مآخذ و مراجع اور قطع تاریخ ارشاد شامل ہے۔

حصه مقالات میں سلسله نقشبندیه کی عام تبلیغی خدمات، اس کے فضائل ، اصطلاحات تصوف اور تصوف پر عمومی بحث کے حامل مقالات ھیں ۔ میرا اپنا ایک مقاله ,,تصوف اسلام کی فکری و عملی تحریک،، شامل کتاب ہے جو میں نے ماھنامه،، نور اسلام،، کے اولیائے نقشبند نمبر کیلئے لکھا تھا اور اسی نمبر میں شائع بھی ھوا ۔ حصه تذکرات کا آغــاز حضرت سید المرسلین صلی الله علیه وسلم کے ذکر خیر سے کیا ہے اور خواجه ابو الخیر محمد عبدالله جان کے حالات پر اختتام ھوا ہے۔ یه بزرگ عصــر حـاضر کے ان صوفیا میں سے ھیں جن کے ذریعے سلسله عالیه نقشبندیه مجددیه کی ایک نئی شاخ سلسله خیریه کا نمو ھوا اور اس کتاب کی تالیف و طباعت میں انکا تعاون ممدومعاون بنا جسکے اعتراف کے طور پر اور اپنی والہانه عقیدت کی بنا پر مولف کتاب نے اس کتاب کا انتساب انھی کیطرف کیا ۔

خواجه محمد عبدالله جان صاحب نے عھد شباب سے بڑھاپے تک اسلامی اخلاقیات و احکام کی تبلیغ کی؛ انکی جدوجھد اور پر اثر انداز گفتگو نے ان گنت افــراد کو راہ راست سے آشنا کیا ۔ انکی تحریک آج تک جاری ہے۔ الله تعالی انکی زندگی میں برکت عطا فرمائے تاکه خیر و برکت کی جدوجھد انکے زیر سایه تادیر جاری و ساری رھے ۔

اس کتاب کی طباعت میں سفید موٹا کاغذ استعمال کیا گیا ہے اور خوبصورت جلد بندی کی گئی ہے جس نے کتاب کو بہت جاذب نظر بنا دیا ہے۔ کتابت و طباعت بہت عمدہ ہے اور بحیثیت مجموعی یہ کتاب ظاہری و معنوی محاسن سے خوب آراستہ کی گئی ہے۔

اتنا خیال آتا ہے کہ اگر بزرگان دین کا تذکـرہ قلمبند کرنے والے اہل فکرونظر ان اثرات کا بھی جائزہ لیں جــو ان بزرگان دیـن کے کـردار نے عام لوگوں کی زندگیوں پر مرتب کئے تـو اس معاشرتی ، معاشی ، علمی اور سیاسی انقلابات کی تصویر نکھر کز سامنے آئے گی جو ان مبارک ھستیوں کا مقصود حیات رھے ھیں ۔

اس کتاب میں مقدس مقامات بطور خصوصی مکہ عالیہ اور مدینہ منورہ کے مقدس مقامات کی تصاویر کا اضافہ اس کتاب کی قدر و قیمت بڑھانے میں بڑا ممدومعاون ثابت ھوا ہے۔

بہر صورت ھماری کتابی دنیا میں یہ ایک بہتر اضافہ ہے جسکا مطالعہ ھر طبقہ کے لوگوں کیلئے انتہائی بار آور ثابت ھوگا ۔

(جی اے حق ۔ محمد)